اَفَلَایَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا
تو کیا وہ قرآن میں غورنہیں کرتے ،کیاان کے دلوں پرتالے (پڑے) ہیں

ترجمہ
منتخب آیاتِ قرآنی

مرتب
مولانانظام الدین قاسمی

ناشر
جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا نندوربار

اَفَلاَ یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا

تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے، کیا ان کے دلوں پر تالے (پڑے) ہیں

ترجمہ

منتخب آیاتِ قرآنی

جس میں ڈیڑھ سو سے زائد آیتوں کا انتخاب آسان ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے
اس انتخاب میں عقائد، عبادات، معاملات اور معاشرت
کی آیات خاص طور سے شامل ہیں۔

جمع وترتیب
مولانا نظام الدین قاسمی

ناشر
جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوانند بار

تفصیلات

نام کتاب	:	ترجمہ منتخب آیاتِ قرآنی
نام مرتب	:	مولانا نظام الدین عبدالقیّوم خاں قاسمی
سنِ طباعت دوم	:	۲۰۱۳ء
کمپوزنگ	:	محمد مہرعلی قاسمی (دھنباد، جھارکھنڈ)، جامعہ اکل کوا

ملنے کے پتے

(۱) مولانا نظام الدین قاسمی/ استاذ جامعہ اکل کوا

راجو پٹی سیتامڑھی Mob.: 8180963955

(۲) کتب خانہ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وجہِ انتخاب

ترجمہ نگاری مستقل ایک فن ہے، ایک زبان سے دوسری زبان میں کتابوں کے ترجمے ہوتے رہے ہیں۔ اس کیلئے مستقل ادارے اور ڈپارٹمنٹ قائم ہوئے اور ہیں۔ اکبر کے زمانے میں بھی ابوالفیض فیضی نے سنسکرت زبان کی کتابوں کو فارسی زبان میں منتقل کرنے کے لئے ایک ادارہ قائم کیا، اور بہت سی کتابوں کو سنسکرت زبان سے فارسی زبان میں منتقل کیا "تفسیرِ بے نقط" اس کی اور اس کے ادارہ کی ایک اہم شاہکار ہے، ایک زبان کو دوسری زبان میں منتقل کرنا ایک اہم اور پیچیدہ کام ہے، خصوصاً جبکہ وہ کلام کلامِ الٰہی ہو۔

ہمارے اکابرین نے قرآن مجید کے ترجمہ میں بڑا ہی محتاط انداز اختیار کیا ہے سب سے پہلے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے فارسی زبان میں، اور حضرت شاہ عبدالقادر دہلویؒ اور حضرت شاہ رفیع الدین دہلویؒ نے اردو زبان میں ترجمہ قرآن کی بنیاد ڈالی، دونوں حضرات کے ترجمے عوام وخواص میں بے حد مقبول ہوئے، اور اسی کے بعد سے ترجمۂ قرآن کی بنیاد پڑی، علمائے دیوبند میں سے حضرت شیخ الہندؒ اور حضرت حکیم الامّت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا ترجمۂ قرآن نہایت مقبول ہوا۔

مدارسِ دینیہ میں ترجمۂ قرآن کا مستقلاً نصاب میں داخل کرنا یہ حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلویؒ کا کارنامہ ہے، آپ سے پہلے تو قرآن مجید خارج از نصاب تھا۔ آج کل ترجمۂ قرآن عربی درجات میں کئی حصوں میں تقسیم کرکے پڑھایا جاتا ہے تاکہ طلباء میں قرآن فہمی کی صلاحیت پختہ ہو۔

جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا، جو قرآن کی تصحیح و تفسیر کے لائن سے ایک ملک گیر تحریک چلا رہا ہے، جس کے بانی کی نگاہ حضرت شیخ الہندؒ کے اُس جملے پر ہے جو انہوں نے مالٹا جیل سے رہائی کے بعد دارالعلوم دیو بند میں علماء کرام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ''مسلمانوں کی تباہی کے دو اسباب ہیں ایک آپسی نا اتفاقی، دوسرے قرآن کریم کو لفظاً اور معناً چھوڑ دینا، میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ اپنی بقیہ زندگی قرآن کریم کو لفظاً اور معناً عام کرنے میں لگاؤں گا'' اسی کڑ ہن کو حضرت وستانوی مدظلہٗ نے اپنایا ہے، اور چاہتے ہیں کہ امت کے نونہالوں کو قرآن کریم سے جوڑ کر مسلمانوں کو تباہی و بربادی سے بچایا جائے حضرت بانیء جامعہ کی خواہش تھی کہ عربی درجات کی طرح طلباء حفظ و دینیات بھی ترجمۂ قرآن یاد کرنے لگیں تاکہ مناسبت پیدا ہو جانے سے آگے چل کر دشواری نہ ہو، حضرت والا نے ایک روز ناچیز کو یاد فرمایا، اور چھوٹی چھوٹی قرآنی آیات کے انتخاب کا حکم فرمایا، احقر نے تقریباً ڈیڑھ سو آیتوں کا انتخاب کیا اور ترجمہ کیلئے آسان سے آسان زبان استعمال کرنے کی کوشش کی، اس دوران بیان القرآن، ترجمہ شیخ الہند، اور مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ کی انوار البیان فی کشف اسرار القرآن، اور آسان اردو ترجمہ سے استفادہ کیا اللہ تعالیٰ رئیس الجامعہ کی قرآنی خدمات کو قبول فرمائے، ناچیز نیز والدین واساتذہ کے لئے ذخیرۂ آخیرت بنائے۔ آمین

وَ مَا تَوْفِيقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ

نظام الدین خاں قاسمی
استاذ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا
۱۸/اگست ۲۰۰۳ء بروز پیر

تقریظ

خادم القرآن حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی مدظلہ
رئیس الجامعہ اشاعت العلوم اکل کوا

قرآن کریم اللہ کی مقدس کتاب ہے، قرآن کی تلاوت باعثِ خیر و برکت ہے ساتھ ہی قرآن کا جو عمل بالقرآن کا مطالبہ ہے وہ بھی ہمارے مدِّ نظر ہونا چاہئے، ہم عجمی ہیں، ہم اہل لسان نہیں ہیں لہٰذا ہمیں قرآن کا ترجمہ سمجھنا ضروری ہے۔

ہمارے مدارس میں الحمدللہ اِس طرف پوری توجہ دی جاتی ہے۔ لیکن ابتداء ہی سے یہ کام شروع ہوجانا چاہیے، احقر کے دل میں بار بار یہ تقاضا آتا رہا کہ قرآن کی آسان اور مختصر آیات، ابتدائی بچوں کو سمجھا دی جاوے، جامعہ کے شعبۂ دینیات میں ہم نے پہلے ''چہل ربّنا'' داخل نصاب کیا ہے، ماشاءاللہ طلباء بڑے شوق سے یاد کرتے نظر آئے تو اور اس سلسلے کو آگے بڑھانے کے لئے مولانا نظام الدین صاحب قاسمی کو ذمہ دار بنایا، ماشاءاللہ آپ نے یہ کام بحسن وخوبی انجام دیا، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

(حضرت مولانا) غلام محمد وستانوی (صاحب مدظلہ)
رئیس الجامعہ اکل کوا
۱۸اگست ۲۰۰۳ء

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے خاص ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

روز جزا کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راستہ ان حضرات کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

جن پر غصہ نہیں کیا گیا اور جو گمراہ نہیں ہیں۔

(سورۂ فاتحہ)

(۲)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ☆ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ☆ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

(سورۂ اخلاص)

(۳)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ج

زمین آسمان میں اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہوتا تو دونوں درہم برہم ہوجاتے۔

(سورۃ الانبیاء آیت/۲۲)

(۴)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ (سورۃ الانعام آیت/۶۱)

(۵)

وَاِذَا قَضٰىٓ اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

اور جب کسی کام کا پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس اس کو فرما دیتے ہیں کہ ہوجا بس وہ ہوجاتا ہے۔

(سورۃ البقرہ آیت/۱۱۷)

(۶)

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، ان کو اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

(سورۃ الانعام آیت/ ۵۹)

(۷)

یٰۤاَیُّھَاالنَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ج وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ

اے لوگو! تم خدا کے محتاج ہواور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(سورۂ فاطر آیت/ ۱۵)

(۸)

وَ لِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا ص

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ ہی کو پکارا کرو۔

(سورۂ اعراف آیت/ ۱۸۰)

(۹)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ

بے شک آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

(سورۂ بروج آیت/ ۱۲)

(۱۰)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ

اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کیا کریں۔

(سورۂ ذاریات آیت/ ۵۶)

(۱۱)

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَ فِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی

ہم نے تم کو اسی زمین سے پیدا کیا، اور اسی میں ہم تم کو لے جاویں گے،
اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو نکال لیں گے۔

(سورۂ طٰہٰ آیت/ ۵۵)

(١٢)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت/٢٠)

(١٣)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور کوئی جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو۔

(سورۂ ہود آیت/٦)

(١٤)

وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

اور اللہ جسے چاہے بلا حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

(سورۃ البقرہ آیت/٢١٢)

(١٥)

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ

اور نُصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست ہیں حکیم ہیں۔

(سورۂ آل عمران آیت/١٢٦)

(١٦)

اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِنْ م بَعْدِهٖ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا، اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے۔ اور صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان والوں کو اعتماد رکھنا چاہئے۔

(سورۂ آل عمران آیت/۱۶۰)

(۱۷)

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے۔

(سورۂ تغابن آیت/۱۱)

(۱۸)

اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَىِّ ؕ

بے شک اللہ دانوں اور گٹھلیوں کا پھاڑنے والا ہے، اور نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے۔

(سورۂ انعام آیت/۹۶)

(۱۹)

وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ

اور جس کو خدا ذلیل کرے اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں۔

(سورۂ حج آیت/۱۸)

(۲۰)

لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(سورۂ زمر آیت/۵۳)

(۲۱)

ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ

یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اسے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(سورۂ حدید آیت/۲۱)

(۲۲)

مَاعِنۡدَکُمۡ یَنۡفَدُ وَمَاعِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ اللہ کے
پاس ہے دائم (ہمیشہ) رہے گا۔
(سورۂ نحل آیت/۹٦)

(۲۳)

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَمَحۡیَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ

آپ فرمادیجئے کہ بلاشبہ میری نماز اور میری سب عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا
یہ سب اللہ ہی کے لئے ہے، جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔
(سورۂ انعام آیت/۱٦۲)

(۲۴)

وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرِ

اور تو عزت دیتا ہے جس کو چاہے، اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہے،
تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائی ہے۔
(سورۂ آل عمران آیت/۲٦)

(۲۵)

یُؤۡتِی الۡحِکۡمَةَ مَنۡ یَّشَآءُ ج وَمَنۡ یُؤۡتَ الۡحِکۡمَةَ
فَقَدۡ اُوۡتِیَ خَیۡرًا کَثِیۡرًا ؕ

وہ حکمت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور جس کو حکمت دی گئی
اسے خوب زیادہ خیر عطا کی گئی۔
(سورۃ البقرہ آیت/۲٦۹)

(۲۶)

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَاللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ قف

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

(سورۂ آل عمران آیت/۱۹)

(۲۷)

یُرِیۡدُوۡنَ لِیُطۡفِؤُا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ط وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (یعنی دین اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مارکر)

بجھادیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا۔

(سورۂ صف آیت/۸)

(۲۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآ فَّةً ص

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ۔

(سورۂ بقرہ آیت/ ۲۰۸)

(۲۹)

لَآ اِکۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ج

دین کے معاملے میں زبردستی نہیں۔

(سورۂ بقرہ آیت/ ۲۵۶)

(۳۰)

یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ ط اِنَّ فِیۡ ذَالِکَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ

اللہ رات اور دن کو بدلتا ہے، بیشک اس میں عبرت ہے عقلمندوں کے لئے۔

(سورۃ النور آیت/۴۴)

(۳۱)

اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ ۚ وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡاَرۡحَامِ ؕ وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌ مَّاذَا تَکۡسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌۢ بِاَیِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ

بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے، اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(سورۂ لقمان آیت/۳۴)

(۳۲)

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہاں کے لیے رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے۔

(سورۃ الانبیآء آیت/ ۱۰۷)

(۳۳)

یٰۤاَیُّہَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ

اے رسولؐ! آپ پہنچا دیجئے جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا۔

(سورۃ المائدۃ آیت/ ٦٧)

(۳۴)

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ ۚ

اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا، اور حاکموں کا جو تم میں سے ہو۔

(سورۃ النساء آیت/ ۵۹)

(۳۵)

وَمَآ اٰتٰـکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ج وَمَانَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج

اور تمہیں رسول جو عطاء فرمائیں وہ لے لو، اور تمہیں جس سے منع کریں،

اس سے تم باز رہو۔ (سورۂ حشر آیت/۷)

(۳۶)

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

البتہ تمہارے لئے ہے اللہ کے رسولؐ میں ایک اچھا نمونہ۔

(سورۂ احزاب آیت/۲۱)

(۳۷)

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ

آپ فرمادیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تم سے محبت فرمائے گا۔

(سورۂ آل عمران آیت/۳۱)

(۳۸)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَه، یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو
تم (بھی) اس پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

(سورۂ احزاب آیت/۵۶)

(۳۹)

وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔

(سورۃ القلم آیت/۴)

(۴۰)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں، جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں، ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق مہربان ہیں۔

(سورۃ التوبہ آیت/ ۱۲۸)

(۴۱)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

بے شک ہم ہی نے قرآن نازل کیا، اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

(سورۃ حجر آیت/ ۹)

(۴۲)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

بے شک ہم نے اسے عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔

(سورۂ یوسف آیت/۲)

(۴۳)

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

اسے پاک لوگوں کے سوا کوئی ہاتھ نہیں لگاتے۔ (سورۂ واقعہ آیت/ ۷۹)

(۴۴)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

توجب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔

(سورۂ نحل آیت/ ۹۸)

(۴۵)

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگائے رہو، اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم ہو

(سورۂ اعراف آیت/ ۲۰۴)

(۴۶)

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط

سو تم لوگ جتنا قرآن، آسانی سے پڑھا جا سکے، پڑھ لیا کرو۔

(سورۂ مزمل آیت/ ۲۰)

(۴۷)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور تحقیق ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا، تو کیا ہے
کوئی نصیحت پکڑنے والا۔

(سورۂ قمر آیت/ ۱۷)

(۴۸)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا

تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے، کیا ان کے دلوں پر تالے (پڑے) ہیں۔

(سورۂ محمد آیت/ ۲۴)

(۴۹)

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

(سورۂ مزمل آیت/ ۴)

(۵۰)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

اور کہدیں حق آیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل ہے ہی مٹنے والا۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت/ ۸۱)

(۵۱)

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ج فِيْهِ ج

یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت/۲)

(۵۲)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف اٹھو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو، اور اپنے سروں کا مسح کرلو، اور دھولو اپنے پیروں کو ٹخنوں تک۔

(سورۂ مائدہ آیت/ ٦)

(۵۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

بے شک اللہ پسند فرماتا ہے خوب توبہ کرنے والوں کو، اور پسند فرماتا ہے خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو۔

(سورۂ بقرۃ آیت/۲۲۲)

(۵۴)

وَ ثِیَابَکَ فَطَهِّرْ

اوراپنے کپڑوں کو پاک رکھئے۔

(سورۂ مدثر آیت/۴)

(۵۵)

وَاَقِیْمُوْا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ

اورنماز قائم کرو، اورزکوۃ دو، اوررکوع کرورکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

(سورۂ بقرہ آیت/۴۳)

(۵۶)

وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوۃِ ط

اورمدد چاہوصبراورنماز کے ساتھ۔

(سورۂ بقرہ آیت/۴۵)

(۵۷)

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ق

پابندی کرونمازوں کی اوردرمیان والی نماز کی۔

(سورۂ بقرہ آیت/۲۳۸)

(۵۸)

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰباً مَّوْقُوْتًا

بےشک نماز مسلمانوں پرفرض ہےاپنے مقررہ وقتوں میں۔

(سورۂ نساء آیت/۱۰۳)

(۵۹)

وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ

اور میری یاد کے لیئے نماز قائم کرو۔

(سورۂ طٰہٰ آیت/۱۴)

(٦٠)

وَاِذَا قَامُوۡۤا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوۡا کُسَالٰی ۙ

اور جب وہ (منافقین) نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔

(سورۂ نساء آیت/۱۴۲)

(٦١)

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ الَّذِیۡنَ ھُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاھُوۡنَ

سو ایسے نمازیوں کے لیئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں۔

(سورۂ ماعون آیت/۴،۵)

(٦٢)

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ

اے میرے رب مجھے بنا نماز قائم کرنے والا، اور میری اولاد کو بھی،

اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما لے۔

(سورۂ ابراہیم آیت/۴۰)

(٦٣)

وَاۡمُرۡ اَھۡلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَیۡہَا ؕ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو، اور خود بھی اس پر قائم رہو۔

(سورۂ طٰہٰ آیت/۱۳۲)

(۶۴)

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنكَرِ

بے شک نماز روکتی ہے، بے حیائی اور بُری بات سے۔

(سورۂ عنکبوت آیت/۴۵)

(۶۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوْا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى

اے ایمان والو! قریب نہ جاؤ نماز کے جس وقت کہ تم نشہ میں ہو۔

(سورۂ نساء آیت/۴۳)

(۶۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوْا الْبَيْعَ ط

اے ایمان والو! جب اذان ہو نماز کی جمعہ کے دن، تو دوڑ و اللہ کی یاد کو،

اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔

(سورۂ جمعہ آیت/۹)

(۶۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو، بے شک اللہ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت/۱۵۳)

(۶۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اے ایمان والو! فرض کئے گئے تم پر روزے جیسا کہ فرض کئے گئے
ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔
(سورۂ بقرہ آیت/۱۸۳)

(۶۹)

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط

اور پورا کرو حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے۔
(سورۂ بقرہ آیت/ ۱۹۶)

(۷۰)

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ط

اور اللہ کے لئے لوگوں کے ذمہ ہے، اس گھر کا حج کرنا جسے طاقت ہو اس گھر تک
راہ طے کر کے جانے کی۔
(سورۂ آل عمران آیت/ ۹۷)

(۷۱)

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ط

اور نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور جو کچھ پہلے سے بھیج دو گے اپنی جانوں
کے لئے خیر اسے اللہ کے پاس پالو گے۔
(سورۂ بقرہ آیت/۱۱۰)

(۷۲)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ہ

ہرگز نہ پاؤ گے تم بھلائی کو یہاں تک کہ خرچ کرو اس چیز میں سے

جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(سورۂ آل عمران آیت/۹۲)

(۷۳)

وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ

اور جولوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں، اوران کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

(سورۂ توبہ آیت/۳۴)

(۷۴)

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط

خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

(سورۂ فاطر آیت/ ۲۸)

(۷۵)

قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ ط وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیں کیا برابر ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے، وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں، جو اہل عقل ہیں۔

(سورۂ زمر آیت/ ۹)

(۷۶)

فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے اگر تم کو معلوم نہیں۔

(سورۂ نحل آیت/۴۳)

(۷۷)

وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ ط

اوراس کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت/۳۶)

(۷۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُو اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا

اے ایمان والو! تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔

(سورۂ احزاب آیت/۴۱)

(۷۹)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْن

سوتم مجھ کو یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا، اور میرا شکر کرو، اور میری ناشکری نہ کرو۔

(سورۂ بقرہ آیت/۱۵۲)

(۸۰)

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

یادرکھو! اللہ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

(سورۂ رعد آیت/ ۲۸)

(۸۱)

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ

اگر تم شکر کروگے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے

تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

(سورۂ ابراہیم آیت/ ۷)

(۸۲)

وَ اِنْ تَعُدُّوْ نِعْمَتَ اللّٰهِ لَاتُحْصُوْهَا ط

اور اگر تم اللہ کی نعمت گننے لگو تم اسے شمار میں نہیں لا سکتے۔

(سورۂ ابراہیم آیت/۳۴)

(۸۳)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

تو اپنے رب کی کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔

(سورۂ رحمان آیت/۱۳)

(۸۴)

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط

اپنے رب کے راستہ کی طرف بلاؤ دانائی سے، اور اچھی نصیحت سے،
اور ان سے ایسے بحث کرو جو سب سے بہتر ہو۔

(سورۂ نحل آیت/ ۱۲۵)

(۸۵)

وَ ذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰے تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور آپ سمجھائیں، بے شک سمجھانا ایمان لانے والوں کو نفع دیتا ہے۔

(سورۂ ذاریات آیت/ ۵۵)

(۸۶)

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ☆ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ☆ وَاحْلُلْ عُقْدَةً
مِّنْ لِّسَانِیْ ☆ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

اے میرے رب! میرے لئے کشادہ کردے میرا سینہ، اور میرے لئے میرا کام آسان

کر دے، اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔
(سورۂ طٰہٰ آیت/۲۸)

(۸۷)

وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اور کہئے اے میرے رب، مجھے اور زیادہ علم دے۔
(سورۂ طٰہٰ آیت/۱۱۴)

(۸۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاكْتُبُوْهُ ؕ

اے ایمان والو! جب تم مقررہ مدت تک ادھار لینے دینے کا معاملہ کرو
تو اُسے لکھ لیا کرو۔
(سورۂ بقرہ آیت/۲۸۲)

(۸۹)

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَهْلِهَا ۙ

بے شک اللہ تمہیں حکم فرماتا ہے کہ امانت والوں کو امانتیں دے دیا کرو۔
(سورۂ نساء آیت/۵۸)

(۹۰)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۟

اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کیا کرو۔
(سورۂ مائدہ آیت/۱)

(۹۱)

وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا
عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

اورآپس میں نیکی اورتقوے پرایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اورزیادتی پر
آپس میں مدد نہ کرو۔
(سورۂ مائدہ آیت/۲)

(۹۲)

اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط

انصاف کرو وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو۔
(سورۂ مائدہ آیت/۸)

(۹۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

بےشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
(سورۂ مائدہ آیت/۴۲)

(۹۴)

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

اورتم ناپ اورتول میں کمی مت کیا کرو۔
(سورۂ ھود آیت/۸۴)

(۹۵)

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔
(سورۂ تطفیف آیت/۱)

(۹۶)

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ

اوروزن کرو ٹھیک سیدھی ترازو سے۔ (سورۂ شعراء آیت/۱۸۲)

(۹۷)

يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرۡبِی الصَّدَقٰتِ ؕ

اللہ مٹاتا ہے سود کو، اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔

(سورۂ بقرہ آیت/ ۲۷٦)

(۹۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ

اے ایمان والو! برباد مت کرو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر۔

(سورۂ بقرہ آیت/ ۲٦۴)

(۹۹)

لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ

آپس میں ایک دوسرے کے مالوں کو ناحق طریقہ سے نہ کھاؤ۔

(سورۂ نساء آیت/ ۲۹)

(۱۰۰)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوۡا مِمَّا فِى الۡاَرۡضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

وَّلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ

اے لوگو! کھاؤ ان چیزوں میں سے جو زمین میں حلال پاکیزہ ہیں اور مت پیچھے چلو شیطان کے قدموں کے، بے شک وہ تمہارے لئے کھلا ہوا دشمن ہے۔

(سورۂ بقرۃ آیت/ ۱٦۸)

(۱۰۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ

اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ

اے ایمان والو! کھاؤ ان چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں اور شکر کرو اللہ کا اگر تم

اس کی عبادت کرتے ہو۔

(سورۂ بقرۃ آیت/۱۷۲)

(۱۰۲)

وَلاَ تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ لاَ یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ

اور زیادتی مت کرو، بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(سورۂ بقرۃ آیت/۱۹۰)

(۱۰۳)

وَالْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج

اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(سورۂ بقرۃ آیت/۱۹۱)

(۱۰۴)

وَ اللّٰہُ لَایُحِبُّ الْفَسَادَ

اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

(سورۂ بقرہ آیت/۲۰۵)

(۱۰۵)

وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ

اور فتنہ پردازی، قتل کرنے سے بڑا جرم ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت/۲۱۷)

(۱۰۶)

وَلَاتُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ ج

اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں۔

(سورۂ بقرہ آیت/۱۹۵)

(۱۰۷)

وَ اللّٰہُ لَایُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ

اور اللہ پسند نہیں فرماتا ظالموں کو۔

(سورۂ آل عمران آیت/۱۴۰)

(۱۰۸)

ظَھَرَ الْفَسَادُ فِیْ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْ النَّاسِ

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔

(سورۂ روم آیت/۴۱)

(۱۰۹)

اِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا

بے شک اللہ تعالیٰ اُسے پسند نہیں فرماتا جو اپنے آپ کو بڑا سمجھے، شیخی کی باتیں کرے۔

(سورۂ نساء آیت/۳٦)

(۱۱۰)

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ☆ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْآ اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ط

اور اندھا دھند فضول خرچی نہ کرو، بیشک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت/۲۷)

(۱۱۱)

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

اے ایمان والو! یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر، گندی چیزیں ہیں،
شیطان کے کاموں میں سے ہیں لہٰذا تم ان سے بچو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(سورہ مائدہ آیت/۹۰)

(۱۱۲)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
وَ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ط

مرد عورتوں پر حاکم ہیں، اس سبب سے کہ اللہ نے ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے،
اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مالوں میں سے خرچ کیا۔
(سورۂ نساء آیت/۳۴)

(۱۱۳)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ط

اور زنا کے پاس بھی نہ جاؤ بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی کی بات ہے۔
(سورۂ بنی اسرئیل آیت/۳۲)

(۱۱۴)

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج

اور مت قریب جاؤ بے حیائی کے کاموں کے جو ان میں سے ظاہر ہیں
اور جو پوشیدہ ہیں۔
(سورۂ انعام آیت/۱۵۲)

(۱۱۵)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیں مومن مردوں کو، کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں،
اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔
(سورۂ نور آیت/۳۰)

(۱۱۶)

وَلَاتَقۡتُلُوۡٓا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ
اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا

اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں
اور تم کو بھی، بیشک ان کا قتل بڑا گناہ ہے۔
(سورۂ بنی اسرائیل آیت/۳۱)

(۱۱۷)

وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ

اور مت کھاؤ ایسے جانوروں میں سے جن پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا
اور بیشک یہ گناہ کی بات ہے۔
(سورۂ انعام آیت/۱۲۲)

(۱۱۸)

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو کہ مستحسن ہے۔
(سورۂ انعام آیت/۱۵۳)

(۱۱۹)

اِنَّمَآ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ

تمہارے اموال اور اولاد بس تمہارے لئے ایک آزمائش کی چیز ہے۔
(سورۂ تغابن آیت/۱۵)

(۱۲۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ
عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ

اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں۔

(سورۂ منافقون آیت/۹)

(۱۲۱)

وَكُلُوْا وَشْرَبُوْا وَلَاتُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَايُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

اور کھاؤ اور پیو اور حد سے آگے مت بڑھو بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(سورۂ انفال آیت/ ۴۶)

(۱۲۲)

وَلَاتَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحَكُمْ

اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

(سورۂ انفال آیت/ ۴۶)

(۱۲۳)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَ لَاتَفَرَّقُوْا ص

اور تم سب ملکر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں متفرق نہ ہو۔

(سورۂ آل عمران آیت/۱۰۳)

(۱۲۴)

اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ط

بیشک نیکیاں مٹا دیتی ہیں برائیوں کو۔

(سورۂ ہود آیت/۱۱۴)

(۱۲۵)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهَا ط

اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں داخل نہ ہو، یہاں تک کہ تم اجازت لے لو، اور ان کے رہنے والوں کو سلام کرلو۔

(سورۂ نور آیت/ ۲۷)

(۱۲۶)

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ط

اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو۔

(سورۂ نساء آیت/ ۸۶)

(۱۲۷)

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ط

پھر جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو دعا کے طور پر جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے، برکت والی عمدہ چیز ہے۔

(سورۂ نور آیت/ ۶۱)

(۱۲۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچو، بیشک بعض بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں۔

(سورۂ حجرات آیت/ ۱۲)

(۱۲۹)

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ط

اور بھید نہ ٹٹولا کسی کا، اور بُرا نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو۔

(سورۂ حجرات آیت/ ۱۲)

(۱۳۰)

وَلَاتَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَاتَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط

اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو، اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔

(سورۂ حجرات آیت/۱۱)

(۱۳۱)

وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

اور بچو جھوٹی بات سے۔

(سورۂ حج آیت/۳۰)

(۱۳۲)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ج

اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ تم مجلسوں میں کھل کر بیٹھو، تو تم کھل کر بیٹھ جایا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔

(سورۂ مجادلہ آیت/۱۱)

(۱۳۳)

وَلَاتَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ج

اور مت چل زمیں پر اتراتا ہوا۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت/۳۷)

(۱۳۴)

وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ط

اور ہم نے انسان کو ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

(سورۂ عنکبوت آیت/۸)

(۱۳۵)

وَ لَاتَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ

اورتم ہمت مت ہارو، اوررنج مت کرو، اورغالب تم ہی رہو گے اگرتم پورے مومن رہے۔

(سورۂ ال عمران آیت/ ۱۳۹)

(۱۳۶)

وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ج

اور یہ دن ہیں جنہیں ہم باری باری بدلتے رہتے ہیں لوگوں کے درمیان۔

(سورۂ آل عمران ایت/ ۱۴۰)

(۱۳۷)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ

اے ایمان والو! اگرکوئی شریرآدمی تمہارے پاس کوئی خبر لاوے تو خوب تحقیق کرلیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچادو پھر اپنے کیئے پر پچتانا پڑے۔

(سورۂ حجرات آیت/ ۶)

(۱۳۸)

وَ شَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

اور کاموں میں ان (صحابۂ کرام) سے مشورہ لیجئے پھر جب آپ پختہ عزم کرلیں تو اللہ پر توکل کیجئے، بےشک توکل کرنے والے اللہ کو محبوب ہیں۔

(سورۂ ال عمران آیت/ ۱۵۹)

(۱۳۹)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِ نْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

(سورۂ نجم آیت/۳۹)

(۱۴۰)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط

بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی (اچھی) حالت نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ خود اپنی حالت بدل لیں۔

(سورۂ رعد آیت/۱۱)

(۱۴۱)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

اے ایمان والو! تم کیوں کہتے ہو؟ وہ جو تم کرتے نہیں۔

(سورۂ صف آیت/۲)

(۱۴۲)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ☆ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ

بس جس نے کی ہوگی ایک ذرہ برابر نیکی وہ اسے دیکھ لے گا، اور جس نے کی ہوگی ایک ذرہ برابر بُرائی وہ اسے دیکھ لے گا۔

(سورۂ زلزال آیت/۷)

(۱۴۳)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس حصے ملیں گے، اور جو شخص بُرا کام کرے گا سو اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی، اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔

(سورۂ انعام آیت/۱۶۱)

(۱۴۴)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور یقین کرو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت/۱۹۴)

(۱۴۵)

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط

بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا اعزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

(سورۂ حجرات آیت/۱۳)

(۱۴۶)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ☆ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کیلئے نجات کی راہ نکال دیتا ہے اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

(سورۂ طلاق آیت/۳۲)

(۱۴۷)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ

بے شک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

(سورۂ حجر آیت/۴۵)

(۱۴۸)

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ

تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو۔

(سورۂ حجر آیت/۴۶)

(۱۴۹)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ

بے شک نیک لوگ جنت میں ہوں گے۔

(سورۂ انفطار آیت/۱۳)

(۱۵۰)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ

پرہیزگار لوگ باغوں میں اور نہروں میں ہوں گے۔

(سورۂ قمر آیت/۵۴)

(۱۵۱)

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ
وَ رَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ

آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی،
اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔

(سورۂ مائدہ آیت/۳)

(۱۵۲)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ قف

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

(سورۂ عنکبوت آیت/ ۵۷)

(۱۵۳)

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ م

اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جائے گا تو ٹلے گا نہیں۔

(سورۂ نوح آیت/۴)

(۱۵۴)

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

بے شک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں، اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

(سورۂ بقرہ آیت/ ۱۵۶)

(۱۵۵)

تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ

مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے،

اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

(سورۂ یوسف آیت/ ۱۰۱)

☆دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْآن☆

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ

اے اللہ! قرآن کریم سے میری قبر میں، میری وحشت دور فرمانا۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِا لْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ

یاالٰہی، قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرمایئے۔

وَ اجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

اورقرآن کریم کومیرے لئے رہنما، نور، ہدایت، اور رحمت بنادیجئے۔

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

اے میرے اللہ! اس کا کوئی حصہ مجھے بھول جائے تو یاد کرادیجئے
اور جو مجھ سے نادانی ہوجائے اس کی مجھے آگاہی بخش دیجئے۔

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

اوردن رات کی وسعتوں میں مجھے اس کی تلاوت کی توفیق بخش دیجئے۔

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اے رب العالمین! قرآن کریم کومیرے لئے دلیل وبرہان بنادیجئے۔

دعاؤں کامحتاج
نظام الدین عبدالقیوم قاسمی
قاسمی محلّہ راجوپٹی سیتامڑھی بہار
۱۹جمادی الثانی ۱۴۲۴ھ
۱۸؍اگست ۲۰۰۳ء

قرآنی معلومات ایک نظر میں

قرآن حکیم کے کل سیپاروں کی تعداد ۳۰ کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ قرآن حکیم کا عرصۂ نزول ۲۲ سال ۵ ماہ

حروف قرآن کی تعداد

حرف	کل تعداد	حرف	کل تعداد	کل تعداد حروف
الف	۴۸۸۷۲	ط	۱۲۷۷	۳۴۴۴۱۳
ب	۱۱۲۲۸	ظ	۸۴۲	
ت	۱۰۱۹۹	ع	۹۲۲۰	
ث	۱۲۷۶	غ	۲۲۰۸	
ج	۳۲۷۳	ف	۸۴۹۹	
ح	۳۹۷۳	ق	۶۸۱۳	
خ	۲۴۱۶	ک	۹۵۹۲	
د	۵۶۰۲	ل	۳۰۴۳۲	
ذ	۴۶۹۷	م	۳۶۵۳۵	
ر	۱۱۷۹۳	ن	۴۵۱۹۰	
ز	۱۵۹۰	و	۲۵۵۳۶	
س	۵۸۹۱	ہ	۱۹۰۷۰	
ش	۲۲۵۳	لا	۳۷۲۰	
ص	۲۰۱۳	ء	۴۱۱۵	
ض	۱۳۰۷	ی	۲۵۹۱۹	

شمار	حرکات (اعراب) کی کل تعداد		تعداد کل کلمات	۸۶۴۳۱
۱	زبر	۵۳۲۲۳	تعداد کل حروف	۳۴۴۴۱۳
۲	زیر	۳۹۵۸۲	تعداد کل رکوع	۵۸۵
۳	پیش	۸۸۰۴	تعداد کل گول آیات	۶۲۳۶
۴	مدّ	۱۷۷۱	تعداد عام آیات	۶۶۶۶
۵	تشدید	۱۲۷۴	تعداد کل منزلیں	۷
۶	نقطے	۱۰۵۶۸۴	تعداد کل حروف مقطعات	۱۴
۷	تعداد کل سجدے متفقہ (ایک سجدہ اختلافی)			۱۴
۸	مکی سورتوں کی کل تعداد			۸۷
۹	مدنی سورتوں کی کل تعداد			۲۷
۱۰	مجموعی کل تعداد			۱۱۴

موضوع اور مفہوم کے لحاظ سے
قرآنِ حکیم کی اقسام آیات

۱	آیات وعدہ	۱۰۰۰
۲	آیات وعید	۱۰۰۰
۳	آیات نہی	۱۰۰۰
۴	آیات امر	۱۰۰۰
۵	آیات قِصص	۱۰۰۰
۶	آیات مثال	۱۰۰۰
۷	آیات تحلیل	۲۵۰
۸	آیات تحریم	۲۵۰
۹	آیات تسبیح	۱۰۰
۱۰	آیات متفرق	۶۶
	کل آیات	۶۶۶۶

(قرآن کی عددی معلومات)